9384 ـ بیویوں کا تجارت میں شراکت کرنا

سوال

میرے بھائی اور میرے بھائی نے تجارت میں شراکت کی ہے، اور اس شراکت میں اپنی بیویوں کو بھی شریك کیا ہے، لیکن میرے خاوند کی بہن (میری نند) کہتی ہے کہ باوجود اس کے کہ کپمنی میں بیویوں کے نام ہیں لیکن بیویوں کا اس میں حق کوئی نہیں، کیونکہ اسلام میں خاوند اور بیوی کے درمیان شراکت نہیں ہو سکتی، کیا یہ بات صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ کے خاوند کی بہن (آپ کی نند) نے جو بات کہی ہے شریعت میں اس کی کوئی دلیل اور اصل نہیں ملتی، تو تجارت میں بیوی کی شراکت کرنے میں کوئی چیز مانع نہیں، اور اسی طرح بہن یا ماں، یا بیٹی بھی شراکت کر سکتی ہے.

معاملات میں اصل حلت ہے، اور شراکت کرنے والوں میں اصل عموم ہے، اور جو شخص اسے منع قرار دیتا ہے اسے اس کی دلیل دینی چاہیے چاہے وہ شراکت بیوی کی جانب سے کچھ رقم ادا کرنے کی وجہ سے ہو یا پھر کمپنی کے کچھ حصے بیوی کو ہبہ کر کے اس کی شراکت کی گئی ہو یہ سب برابر ہے، اور اس میں کوئی حرج والی بات نہیں.

واللہ اعلم .